سوال

آئندہ چند ایام میں ایک نوجوان ایک لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہے، یہ علم میں رہے کہ اس لڑکے نے لڑکی کے ماموں کے ساتھ دو برس کی عمر کے اندر پانچ رضاعت مختلف اوقات میں دودھ پیا ہے، کیا اس حالت میں ان دونوں کا نکاح حرام ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اگر اس نوجوان نے اس لڑکی کی نانی کا دو برس کی عمر کے اندر پانچ رضاعت دودھ پیا ہے جو کہ اس کے ماموں کی والدہ تھی، تو وہ اس (نانی) کا رضاعی بیٹا اور لڑکی کے ماموں کا رضاعی بھائی بنا، تو اس طرح وہ لڑکی کا رضاعی ماموں بن جائیگا اس لیے اس نوجوان کا اس لڑکی سے شادی کرنا حلال نہیں

اور اگر اس نے اس لڑکی کے ماموں کے ساتھ کسی اور عورت کا دودھ پیا ہے مثلا نوجوان کی والدہ (یعنی اس کے ماموں نے نوجوان کی والدہ کا دودھ پیا ہے) تو وہ اس کے ماموں کا رضاعی بھائی ہوا، لیکن اس طرح اس نوجوان اور اس لڑکی کے درمیان کوئی حرمت نہیں، اس طرح وہ اس سے شادی کر سکتا ہے

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

97518